Session 24th
No 125
Date 3/4/2017
Department E/S/Education استحقاق

مورخہ 2 مئی 2016 کو محکمہ تعلیم المنٹری اینڈ سیکنڈری سے متعلق صوبائی اسمبلی کے ذریعے سوال کیا تھا کہ مجھے بتایا جائے محکمہ تعلیم ضلع پشاور میں دیگر اضلاع سے گریڈ 15 تک کے ملازمین کے تبادلے ہوئے ہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہو تو یکم مئی 2013 سے اب تک کتنے ملازمین کا تبادلہ ضلع پشاور ہوا ہے ان کے نام، ولدیت وپتہ، ڈومیسائل اور شناختی کارڈ کاپی فراہم کی جائے۔

11 ماہ گزرنے کے باوجود سوال کا جواب نہیں دیا گیا جس پر سپیکر صاحب صوبائی اسمبلی کے پاس ان کے آفس گیا اور شکایت کی کہ مجھے جواب نہیں دیا جارہا ہے، سپیکر صاحب نے سیکرٹری صوبائی اسمبلی کو ہدایت دی کہ 3 دن کے اندر اندر جواب دیا جائے لیکن جواب نہیں دیا گیا جس کے بعد میں 3 مرتبہ خود سیکرٹری تعلیم شہزاد بنگش اور سپیشل سیکرٹری قیصر عالم کے دفتر گیا لیکن جواب نہیں دیا گیا آخر میں جمعرات مورخہ 30 مارچ کو ان کے دفتر گیا جہاں پر کانفرنس روم میں سیکرٹری، سپیشل سیکرٹری موجود تھے انہوں نے کہا کہ محکمہ اپ کو جواب نہیں دے سکتا اور نہ ہمارے اور نہ ہی ہمارے دیگر افیسرز کے ساتھ اتنا فارغ ٹائم ہے کہ اپ کو جوابات دے سکیں، لہذا ممبر صوبائی اسمبلی کے حیثیت سے نہ صرف میرا بلکہ اس پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری کو ہدایت کریں کہ وہ اس طرح کے غیر ذمہ دار آفیسرز جو کہ عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں کو اس اہم عہدے سے فوری ہٹا کر سخت قانونی کارروائی کر کے اس کو استحقاق کمیٹی کے حوالہ کیا جائے۔

03/4/17

یاسین خان خلیل

ممبر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا